مانمن خبریں

نمبر78_ 7 اپریل 2019

میرے خداوند نے مجھے صحت اور برکات سے نوازا!

حیانا جونگ (عمر 18)

مجھے مستقبل کی بابت بہت تجسس رہتا تھا اور چونکہ میں بہت چھوٹی تھی لہذا میرے کئی خواب بھی تھے۔ میں نے ایلیمنٹری سکول میں خدا سے دعا کرنا شروع کی کہ میرے مستقبل کے اہداف کی طرف میری راہنمائی کرے۔

جب میں ابھی نویں جماعت میں تھی، میں نے آخر کار فیصلہ کیا کہ موسیقی کے ساز میں مہارت حاصل کر کے خدا کو جلال دوں گی۔ میری ماں اور اس کی سہیلیاں ہمارے چرچ کے نِسی آکسٹرا کی رکن ہیں، اور اُن کی نصیحت نے مجھ پر خوب اثر کیا۔

میں نا صرف معذوری سے بلکہ موت سے بھی بچ گئی

ایم آر آئی تصاویر

دعا سے پہلے:
ہڈیوں کے جوڑ میں پس بھری ہوئی ہے

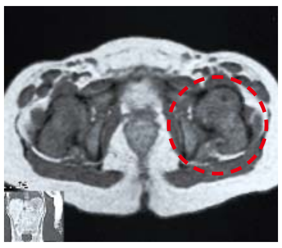

دعا کے بعد:
نارمل

جب میں ابھی چار ماہ ہی کی تھی، تو کولہے کی ہڈی اور ران کی ہڈی کے درمیان پس بھر گئی تھی۔

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ کسی بچے کا ایسی حالت میں ہونا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر پس خون میں شامل ہو گئی اور خون میں زہر پھیل گیا تو ایک ہفتہ میں بچی کی موت بھی ہو سکتی ہے۔

میں بہت چھوٹی تھی اور آپریشن نہیں ہو سکتا تھا، اور اگر ہو بھی جاتا تو یقینا میرے کولہے کی ہڈی میں کوئی مسئلہ بن جاتا جس سے میں معذور ہو سکتی تھی۔

خوش قسمتی سے، سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد مجھے پوری طرح شفا مل گئی۔

خدا کے فضل کے ساتھ، آرٹ ہائی سکول میں داخلہ کا امتحان پاس کیا

مئی 2017 میں، جب میں مڈل سکول میں تیسری جماعت میں تھی۔ تب میں نے فیصلہ کیا کہ فرنچ نرسنگا بجانے میں مہارت کا علم حاصل کروں، لیکن آرٹ سکول میں داخل ہونے میں بہت دیر ہو چکی تھی۔ عموماً امتحان کی تیاری میں دو سال لگتے ہیں، لیکن مجھے یہ چھ ماہ میں کرنا پڑ رہا تھا۔ بہرحال، خدا کی مدد سے میں اس صورت حال پر غالب آ گئی۔ سب کی دعا تھی کہ میرے ساتھ کوئی معجزہ ہو جائے۔

میں عبادت کی ہر تقریب میں سینئر پاسٹر سے اس ایمان کے ساتھ دعا کرواتی تھی کہ خدا خوشحالی کی راہوں میں میری راہنمائی کرے۔ میں نے اپنے دل میں اعتقاد رکھا کہ خدا کے فضل سے امتحان پاس کر لوں گی۔

بعض اوقات میں دل شکستہ ہو جاتی تھی لیکن میں نے سینئر پاسٹر کے بارے میں سوچ کر خود کو تسلی دی جو ہر ملاقات میں میری حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ آخر کار، میں نے کیونگ جی آرٹ ہائی سکول میں سردیوں کے موسم میں داخلہ کا امتحان پاس کر لیا۔ ہالیلویاہ!

2018 میں، ہائی سکول میں داخلہ کے بعد، میں فی الحقیقت بہت مصروف ہو گئی۔ مجھے کالج کے داخلے کیلئے امتحان کی تیاری کرنی تھی، اور بہت زیادہ مشق کرنے کی ضرورت تھی۔کئی بار مشق ہوتی تھی اور مطالعہ بھی تھا جو سب مجھے سکول میں رہ کر کرنا ہوتا تھا۔ میں صرف اتوار ہی کو عبادت میں شریک ہو سکتی تھی۔

جب 2019 کا نئے سال کا سورج طلوع ہوا تو میں نے اتوار کی عبادت کے علاوہ جمعہ کی شب بھر کی عبادت، اور دانی ایک دعائیہ میٹنگ میں بھی شرکت کا فیصلہ کیا۔ جمعہ کی شب بھر کی ایک عبادت کے دوران دوسرا حصہ روح سے خوب معموری کا تھا اور مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں زور دار نعرہ لگاؤں اور ساری عبادت گاہ میں کسی پری کی طرح اڑتی بھاگتی پھروں۔

جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران پاک روح سے بھرنا

چونکہ میں پاک روح سے بھر گئی تھی اس لئے مجھے تھکن محسوس نہ ہوئی۔ پوری محبت اور جذبہ کے ساتھ ساری جماعت نے خدا کی ستائش کر رہی تھی اور احساس ہوا کہ مانمن کو دراصل ایسا ہی ہونا چاہئے۔ حقیقت میں مجھے ایسے لگا جیسے ہم ایک خاندان ہیں۔ یہ بھی محسوس ہوا جیسے ہم بہت بڑی فوج تھے جو دشمن ابلیس کے ساتھ جنگ کر رہی تھی۔

آج کل جمعہ کی شب بھر کی عبادت میرے لئے نہایت اہمیت کی حامل ہے، بالخصوص خدا کے حضور نذرانے پیش کرنا اور حمد و ستائش اور دعائیں اور پیغام کے وسیلہ سے برکات کا باعث بن رہی ہیں۔ حمد و ثنا کی عبادت ایک سائیکل جیسی ہے جو مجھے کسی بھی جگہ لے جاتی ہے اور مجھے سرد ہوا کے جھونکے محسوس ہوتے ہیں جب میں اپنے مطالعہ اور مشق وغیرہ سے تھک جاتی ہوں۔

اس سے مجھے خدا کے فضل کے عوض میں کچھ کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ میں اپنی صحت مند ٹانگوں کے ساتھ دل کی گہرائی سے حمد و تعریف کر سکتی ہوں اور ہاتھ خدا کے حضور اٹھا سکتی ہوں جس نے مجھے شدید بیماری میں سے بچپن ہی میں شفا دے دی۔ جب میں ستائش کے نغمات گاتی ہوں تو پاک روح میرے دل کو چھوتا ہے اور میں گیتوں کے تمام الفاظ اپنے دل میں رکھتی ہوں۔

میں خدا کا شکر کرتی اور سارا جلال دیتی ہوں کہ اس نے مجھے ممکنہ معذوری سے شفا دی اور موقع دیا کہ کہ اپنے سازوں سے خدا کی تعریف کر سکوں۔

آتشین سانپ اور صلیب

"چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنوا کر اسے بلی پر لٹکا دیا اور ایسا ہو اکہ جس جس سانپ کے ڈسے ہوئے آدمی نے اس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا بچ گیا "(گنتی 21: 9)۔
"اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔ تا کہ جو کوئی ایمان لائے اس میں ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3: 14-15)۔

جیسا کہ گنتی 21 باب میں لکھا ہے، خدا نے اسرائیلیوں کو بیابان میں سے گزارا تا کہ وہ ملکِ کنعان میں داخل ہونے کے لائق ٹھہریں، "اس سرزمین پر جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے"۔

بہر حال وہ خدا کی مرضی کو پورا کرنے میں ناکام رہے اورجب کبھی کوئی مشکل پڑتی تو جلد ہی خدا کے خلاف بڑبڑاتے اور شکوہ شکایت کرتے تھے۔ وہ خدا پر اور موسیٰ پر الزام لگاتے تھے کہ انہوں نے ان کو مصر کی غلامی سے چھڑایا ہے۔ ایک بات ان لوگوں پر خدا کا غضب آتشین سانپوں کی صورت میں بھڑکا اور لکھا ہے کہ ان سانپوں کے کاٹ لینے کی وجہ سے بنی اسرائیل میں سے کئی لوگ مر گئے۔

تب ہی وہ موسیٰ کے سامنے آئے تاکہ توبہ کریں۔ جب اُس نے ان کی شفاعت کی تو خدا نے موسیٰ کو ہدایت کی کہ وہ آتشین سانپ کی شبیہہ بنائے اور اسے ایک بلی پر لٹکا دے جس پر اسرائیلی نگاہ کریں۔ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنایا اور اسے بلی پر لٹکایا اور جس کسی نے اس پر نگاہ کی وہ آتشین سانپ کے کاٹنے کے بعد بھی زندہ بچ گیا۔

1۔ آتشین سانپوں والے واقعہ سے روحانی سبق سیکھنا

1) قطع نظر کہ مسئلہ کس نوعیت کا ہو، ہمیں چاہئے کہ خدا کے پاس اس کا حل تلاش کریں۔

بطور قادرِ مطلق، جسے زندگی، موت، برکات، تمام انسانوں کی تقدیر پر پورا اختیار حاصل ہے، خدا نہ صرف اسرائیلیوں پر سانپ لا سکتا تھا بلکہ وہ انہیں نقصان پہنچنے سے بچا بھی سکتا تھا۔ اب، یہ آتشین سانپ صرف زمین فوراً ہی سے نہیں نکل رہے تھے۔ بیابان میں، آتشین سانپ اور بچھو عام پائے جاتے تھے، لیکن چونکہ خدا نے اپنے لوگوں کو محفوظ رکھا تھا اس لئے وہ ان کے نزدیک نہیں آتے تھے۔ جب اسرائیلیوں نے خدا کے خلاف زبان کھولی تو اس وقت وہ مزید خدا کی حفاظت میں نہ رہے اور نقصان اٹھایا (گنتی 21: 6-5)۔ پس اسرائیلیوں کو خدا سے جاننا پڑا کہ مسئلہ کی جڑ کہاں ہے اور ان آتشین سانپوں والی مشکل کا حل کیا ہے۔

یہاں، آتشین سانپ روحانی طور پر دشمن ابلیس اور شیطان کی طرف اشارہ ہیں۔ علاوہ ازیں، پیدایش 3: 14 میں خدا نے سانپ سے کہا جس نے عورت کو آزمائش میں ڈالا تھا، "تو اپنی عمر بھر خاک چاٹے گا"۔ مٹی کا مطلب ہے انسان جسے زمین کی مٹی سے بنایا گیا تھا۔ آدم کے نافرمانی کے گناہ کے بعد سے، دشمن ابلیس نے انسانوں کو جو جسمانی طور پر جیتے تھے شکار کرنا شروع کیا جو اپنے گناہ میں تھے، اور ہر انسان پر آزمائشیں اور مشکلات لانے لگا۔

لازم ہے کہ خدا کے فرزند اپنی مشکلات کا حل اور ان مشکلات کی وجوہات یا جڑ تلاش کر کے خدا کے کلام کے مطابق اس کا حل پائیں (1- یوحنا 5: 18)۔ جیسے بنی اسرائیل نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور موسیٰ کے پاس آئے، اسی طرح خدا کے فرزندوں کو بھی چاہئے کہ اس کے حضور آئیں اور اپنی خطاؤں سے توبہ کریں۔ جب لوگ توبہ کے لئے اپنے دل نرم کرتے ہیں، گناہ کی ہر ایک دیوار کو مسمار کرتے ہیں اور نُور میں آ جاتے ہیں تو خدا ان کی مشکلات کو دور کرتا ہے خواہ ان کی نوعیت کیسی ہی کیوں نہ ہو۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2) لازم ہے کہ ہم شکر گزاری اور شادمانی کے ساتھ سب آزمائشوں کو برداشت کریں۔

یہاں تک کہ آبائے ایمان بھی ہر طرح کی مشکلات کا شکار ہوتے رہے۔ مثال کے طور پر، بیابان کی آزمائش جو کہ بنی اسرائیل پر آئی یہ ایک طریقہ کار تھا جس میں سے گزرنے کے بعد ہی وہ ملک کنعان یعنی خدا کی برکات کی سرزمین میں داخل ہو سکتے تھے (استثنا 8: 15-16)۔ اگروہ خدا پر بڑبڑانے کی بجائے حقیقی طور سے اس پر ایمان رکھتے تو خود کو اس کی محبت اور برکات کی رُو سے اپنے آپ کو بدل سکتے تھے۔

جب ہم شکر گزاری اور شادمانی کے ساتھ آزمائشوں کی برداشت کرتے ہیں تو یقینی طور پر برکات کی سرزمین پر داخل ہوں گے۔ رومیوں 8: 18 "کیونکہ میری دانست میں اس زمانہ کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے"۔ جب ہر طرح کی صورت حال میں ہم خدا پر بھروسا رکھتے ہیں، آخر تک صابر رہتے ہیں (یعقوب 5: 11) اور شکر ادا کرتے ہیں، تب ہم خدا کی تیار کردہ برکات پا لیتے ہیں۔

3) ہمیں خدا کی اس محبت کو تسلیم کرنا چاہئے جس کے ساتھ وہ ہمیں ایمان بخشتا ہے کہ پیتل کے سانپ پر نگاہ کریں۔

جب سانپوں نے اسرائیلیوں کو کاٹا تو وہ صرف اس صورت میں بچ سکتے تھے جب پیتل کے سانپ پر نگاہ کرتے جسے بلی پر لٹکایا گیا تھا۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا اپنی قدرت کے ساتھ انہیں شفا نہیں دے سکتا تھا، اور ضرور تھا کہ وہ لوگ پیتل کے سانپ پر نگاہ کرتے؟

اگر اسرائیل کے لوگ بھی اس صوبہ دار جیسا ایمان رکھتے جس کا ذکر متی 8 باب میں ہے جس نے یسوع سے کہا تھا کہ "اگر تو کہہ ہی دے"، تب خدا کو صرف اتنا کرنا ہوتا کہ وہ "شفا پا جائیں"، تو بھی اسرائیلیوں نے ایسا ایمان نہ رکھا تھا۔

قطع نظر کہ خدا کی قدرت کا کتنا بڑا ظہور ہو سکتا ہے، یہ اس وقت تک کام نہیں کرے گی جب تک لوگ اس پر ایمان نہ لے آئیں۔ پس خدا نے اسرائیلیوں کو ایمان کے لئے ایک ظاہری نشان دیا۔ جب انہوں نے بلی پر لٹکائے گئے آتشین سانپ کو دیکھا، تو اسرائیلی زیادہ قابلیت کے ساتھ ایمان لائے کہ خدا نے انہیں آتشین سانپوں کے نقصان سے بچایا ہے۔

2۔ یسوع مسیح کی مصلوبیت میں خدا کی طرف سے نجات کی پیش انتظامی

غور کریں کہ یوحنا 3: 14-15 میں کیا کہا گیا ہے۔ "اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔ تا کہ جو کوئی ایمان لائے اس میں ہمیشہ کی زندگی پائے"۔ اس کا اشارہ یسوع کی مصلوبیت کی طرف ہے۔ جس طرح۔

اگر کسی خاص سانپ کا اشارہ ابلیس کی طرف ہے تو بائبل مقدس کیوں پیتل کے سانپ پر نگاہ کرنے کو جسے بلی پر لٹکایا گیا، اور یسوع پر نگاہ کرنے کو جسے صلیب پر لٹکایا گیا، یکساں بیان کرتی ہے؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع کی مصلوبیت براہِ راست دشمن ابلیس اور شیطان کی ہلاکت یعنی نابود کئے جانے کی معنویت رکھتی ہے۔ چونکہ صلیب پر لٹکے یسوع پر ہمارا نگاہ کرنا ایسے ہی ہے جیسے ہم شیطان اور ابلیس کے اختیار کو نیست ہوتے دیکھ رہے ہوں، جب ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں تو ہمیشہ کی زندگی پائیں گے۔

روحانی عالم کے قانون کے مطابق، گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 6: 23)۔ لہٰذا، آدم کے گناہ کے بعد وہ اور اس کی تمام نسل موت کی سزا کے تحت میں آ گئیں۔ یسوع اس دنیا میں انسان کو نجات دینے کے لئے آیا۔ دشمن ابلیس نے برے لوگوں کو اکسایا اور شیطان نے یسوع مسیح کو مصلوب کروایا۔

اُن کا ماننا تھا کہ یسوع کو مصلوب کرنے کے بعد موت پر اُن کے اختیار کی گرفت ہمیشہ کیلئے مضبوط ہو جائے گی۔ لیکن آخر کار انہیں اپنا اختیار ہارنا پڑا کیونکہ روحانی عالم کا قانون کہتا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے اور موت صرف گنہگاروں کے لئے ہے۔ لیکن دشمن ابلیس اور شیطان نے اس قانون کو توڑا اور یسوع کو جان سے مارا، جس میں نہ کوئی اصل گناہ تھا اور نہ ہی اس نے خود کوئی گناہ کیا تھا۔

پس انہیں مجبوراً موت پر سے اپنا اختیار چھوڑنا پڑا اور انہیں ہر اس شخص کو یسوع کے سپرد کرنا پڑا جو اُسے اپنا نجات دہندہ مانتا ہو۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!، تقریباً دو ہزار سال پہلے یسوع مسیح کی مصلوبیت نے سب کو اس لائق بنایا کہ نجات اور ابدی زندگی پائیں اور دعاؤں کے جواب سے شادمان ہوں اور ایمان کے وسیلہ سے برکات پائیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ واضح طور پر صلیب کے پیغام کو سمجھیں اور خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے اختیار اور برکات پائیں اور آسمان پر ابدی جلال سے لطف اندوز ہوں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

"خودکشی کرنے سے عین پہلے خدا نے میرے بدن اور سوچ کو شفا بخشی"

سیوک جنگ کاؤن (عمر 68 سال، 9 ویں پیرش)

میں اپنے بدن اور سوچوں کے درد کو بھلانے کے لئے شراب پیا کرتا تھااور میرا کرب مختلف بیماریوں کی وجہ سے تھا۔ دس سال سے میں اپنے بازو سُن محسوس کرتا تھا۔ میرے ہاتھ ٹھنڈے رہتے تھے۔ مجھے انگوٹھے اور انگشتِ شہادت کے پوروں میں شدید درد ہوتا تھا۔ میرے گھٹنے کی دونوں ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھیں اور پہلے میرے بائیں گھٹنے کا آپریشن ہوا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اور میں ٹھیک طرح سے چل نہیں سکتا تھا۔

پروسٹیٹ کے سرطان کے آپریشن کی وجہ سے، مجھے ہر دس پندرہ منٹ کے بعد بیت الخلا جانا پڑتا تھا۔ اس سے بھی بڑی تکلیف بے خوابی کی تھی اور فطری طور پر اس سے میرے معدے پر شدید دباؤ آ جاتا تھا۔ میرے بچے نہیں تھے، اور کوئی نہیں تھا جو میرے پاس ہوتا، اور میں ستر سال کی عمر کے قریب ہوتا جا رہا تھا۔

میرے لئے زندگی کی کوئی امید نہیں تھی، اس لئے میری سوچوں میں شدت پسندی آ گئی۔ میں نے اپنی بیوی کو گھر واپس بھیج دیا اور اپنی کار فروخت کر دی اور سارا پیسہ ریستورانوں اور شراب خانوں کے قرض کی ادائیگی میں دے دیا۔

خدا کے قدرت کے وسیلہ سے مختلف بیماریوں سے شفا پائی

11 مارچ 2016 کی شام کو، میں نے شراب پی اور خودکشی کرنے کیلئے اپنے گھر سے نکل پڑا۔ پڑوس میں کسی سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ چرچ جاؤں اورزندہ خدا سے ملاقات کروں۔ میں آخری امید کے طور پر ان کے پیچھے پیچھے گیا۔

وہ مانمن سینٹرل چرچ تھا۔ جمعہ کا روز تھا اور شب بھی کی عبادت ہو رہی تھی۔ چرچ اراکین کے چہروں پر چمک دمک تھی۔ وہ شادمانی سے بھرپور تھے۔ میں نے سوچا کہ مجھے بھی چرچ جانے کی ضرورت ہے۔ میں صبح جلدی گھر واپس آیا اور بستر پر لیٹ گیا۔ جب میں اٹھا تو میں نے بہت تازگی محسوس کی، مجھے بہت گہری اچھی نیند آئی تھی، یہ میری طویل زندگی میں پہلی بار ہوا تھا۔

اگلے روز، اتوار کے دن، میں نے چرچ میں نام لکھوایا۔ ہر عبادت میں میں نے سینئر پاسٹرریورنڈ جے راک لی سے بیماریوں کے لئے کی جانے والی دعا کروائی۔ لگ بھگ ایک ماہ کے بعد میرے بدن میں عجیب و غریب کام ہونے لگے۔

بازوؤں اور انگلیوں کا سُن ہونا ختم ہو گیا تھا۔ اب مجھے گھٹنوں میں بھی درد نہیں تھا۔ میں آزادی سے چل اور دوڑ سکتا تھا۔ ایک دن میرے پیشاب میں زرد رنگ کا مواد آیا، اور پروسٹیٹ آپریشن سے پیدا ہونے والی پیچیدگی ختم ہو گئی۔ اب میں ٹھیک طرح سے بیت الخلا جا سکتا تھا۔ بے خوابی بھی ختم ہو گئی، اس لئے میں بہت تازگی محسوس کرنے لگا۔ ہالیلویاہ!

روح القدس سے بھرپور ہونے کی شادمانی

جب میری صحت بحال ہوئی، تو میں اپنے تعمیرات کے کام میں واپس جانے لگا۔ اب چونکہ میں ایمان میں زندگی گزار رہا تھا اس قائلیت کے ساتھ کہ خدا واقعی زندہ ہے، تو مجھے ایک اور عجیب تجربہ ہوا۔

میں محدب عدسہ کی مدد سے بھی کتابیں ٹھیک طرح نہیں پڑھ سکتا تھا، لیکن سینئر پاسٹر کی دعا کے بعد میری بصارت بہتر ہو گئی۔ اب میں بائبل میں سے بغیر چشمہ کے بھی چھوٹے حروف پڑھ سکتا تھا۔

جون 2018 میں، مجھے بہت حیرانی ہوئی کہ میں اپنی انگشتِ شہادت کو بھی آزادی سے حرکت دے سکتا تھا، جسے پہلے میں موڑ نہیں سکتا تھا۔ میں بہت متاثر ہوا۔ چرچ آنے سے پہلے، میرے بائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت انڈسٹری کے سٹیپل میں پھنس گئی تھی اور اس وقت سے یہ مڑ نہیں سکتی تھی۔ بہرحال، ہر اتوار کو سینئر پاسٹرجو بیماروں کے لئے دعا کرتے ہیں ان کے اس سے دعا کے بعد ٹھیک ہو گئی۔

اب، میں جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند اور شادمان ہوں۔ تعمیراتی جگہ پر، نوجوان لوگ بھی دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر آرام کرتے ہیں، لیکن میں اپنے سمارٹ فون کے ذریعہ بائبل پڑھتا ہوں بجائے کہ سوتا رہوں۔ میں نجات کی شادمانی اور روح کی معموری کی وجہ سے بغیر تھکن کے کام کر سکتا ہوں۔

میری بیوی کو آنکھ کی بینائی مل گئی

میں اور بھی زیادہ شکر گزار ہوں کہ میری بیوی کو بھی خدا کی محبت کا عجیب تجربہ ہوا اور اس کی خوشیاں بحال ہو گئیں۔

اپریل 2016 میں، پہلی بار میری بیوی میرے ساتھ چرچ آئی۔ اسی دن اسے گھٹنے کی ہڈی کی تکلیف سے شفا مل گئی، اس تکلیف کی وجہ سے اسے اپنی نوکری چھوڑنی پڑی تھی۔ بعد ازاں، اسے ڈاکٹرز نے بتایا تھا کہ اُس کی چھاتیوں میں پانی کی رسولیاں ہیں اور وہ سرطان کا سبب بن سکتی ہیں لیکن اس نے فیصلہ کیا کہ صرف ایمان سے ہی ٹھیک ہونا ہے۔ وہ رسولیاں چھوٹی ہو گئیں اور ایک سال کے بعد، مکمل طور پر غائب ہو گئیں۔

چرچ آنا شروع کرنے سے پہلے، اس کی بائیں آنکھ میں بالکل بینائی نہیں تھی۔ اس سے بھی خراب صورت یہ تھی کہ آنکھ میں موتیا آخری درجہ پر تھاجس کا آپریشن بھی ممکن نہیں تھا۔ جب اس نے یہ خبر سنی تو کئی دن تک روتی رہی۔

بہرحال، فروری 2017 میں ہمارے چرچ میں آنے کے بعد اس کی دائیں آنکھ نے روشنی کی شعائیں دیکھنا شروع کر دی۔ 25 فروری کو اس کی آنکھوں کی بیماری کی تشخیص ہوئی، اور اسے نہ صرف روشنی بلکہ دائیں آنکھ سے چیزیں بھی نظر آ رہی تھیں۔ ڈاکٹر نے کہا کہ موتیا کا آپریشن اب ممکن ہے، اور وہ راضی ہو گئی۔ اس وقت سے اس کی اُس کی بائیں آنکھ کی بصارت بھی بہتر ہونے لگی۔ اب وہ آزادی سے نوکری پر بھی جا سکتی تھی۔

اگر میں واقعی خودکشی کر لیتا تو کیا ہوتا؟ مجھے ہمیشہ تک جہنم کی آگ میں جلنا ہوتا۔ خدائے محبت نے مجھ پر رحم کی اور انجیل سننے کا موقع دیا۔ اس نے بہت اچھے چرچ تک میری راہنمائی کی، کہ میری بیوی اور میں دونوں نے نجات پائی اور بہت سی بیماریوں سے شفا مل گئی۔ خدا نے مجھے ایسی زندگی کی شادمانی اور خوشی بخشی جس کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کا شکر ادا کرتا ہوں۔

آنکھوں کے معائنہ کا نتیجہ

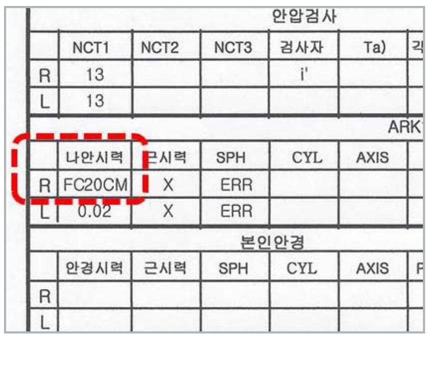

안압검사					
	NCT1	NCT2	NCT3	검사자	Ta)
R	13			i'	
L	13				

	나안시력	근시력	SPH	CYL	AXIS
R	FC20CM	X	ERR		
L	0.02	X	ERR		

본인안경					
	안경시력	근시력	SPH	CYL	AXIS
R					
L					

دعا کے بعد
اس کی دائیں آنکھ کے اعصاب جو بحال ہو گئی۔ آنکھوں کی بصارت میں اصلاح کے بغیر ہی وہ 20 سینٹی میٹر کی دوری سے ہاتھوں کی انگلیاں گن سکتی ہیں (بیوی ڈیکنیس سونگریم سون)۔

ہم سمندری طوفان سے محفوظ رہے!

اوکجا گونگ (عمر 62 سال، جاپان)

دسمبر2004 میں، میں نے جاپان میں کوریا کی ایک ایسو سی ایشن کا دورہ کیا جو شخصی معاملات پر کام کرتی تھی۔ اُن کے ایلڈر جیکیو جو نے میرے ساتھ انجیل کا پیغام بانٹا۔ انہوں نے مجھے کچھ کیسیٹ ٹیپ اور فلپائن یونائیٹڈ کروسید کی ڈی وی ڈیز دیں جو ریورنڈ جے راک لی کی تھیں۔ میں نے دیکھا کہ ویڈیوں میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے کئی لوگوں کو شفا مل رہی ہے۔

میری کمر اور ٹانگوں میں شدید درد تھا، اس لئے میں نے اس امید کے ساتھ بار بار دیکھا کہ مجھے بھی شفا مل جائے۔ میں نے ویڈیو میں سے سینئر پاسٹر سے دعا کروائی، اورواقعی مجھے شفا مل گئی۔ اس کے بعد میں نے یاماگاٹا مانمن چرچ میں جانا شروع کر دیا۔ وہاں کے ارکان نہایت شادمان تھے اور انہوں نے خدا کے کلام کو اپنے اعمال میں شامل کر رکھا تھا۔

میرا اور میرے شوہر کا تعلق پھولوں کی کاشت کرنے والوں سے تھا۔ شروع میں ہمیں ناتجربہ کار تھے، اور کئی باتوں کا علم نہیں تھا۔ لیکن چونکہ میں مسیحی ہو گئی تھی، خدا نے بوقتِ ضرورت ہمیں بارش دی، اور اس نے ہر کام ٹھیک کر دیا۔ ہم نے پھولوں کی بہترین فصل لی اور مالی طور پر برکت پائی!

2018 میں، ہمیں ایک نہایت ہی اچھی بات کا تجربہ ہوا۔ جون کے مہینہ سے ہم نے فی کھیت 2000 سوسن کے پودوں کی کاشت کی اور گرین ہاؤس میں، جبکہ ہفتہ میں تین گرین ہاؤس بنتے تھے۔ اس لئے ہم ایک ہفتہ میں ان کی فصل لے لیتے تھے۔ بہر حال، بغیر کسی وجہ سے وہ سب یکساں وقت میں پھلنے پھولنے لگے۔ میرے 26 سال میں یہ پہلا موقع تھا جس میں ایسا ہو رہا تھا۔

لہٰذا ہم نے اس کی بڑی تعداد فروخت کی، اور ستمبر میں صرف 100 پھول رہ گئے تھے۔ یہی وقت تھا جب جاپان میں پچھلے 25 سال کا سب سے بڑا سمندری طوفان آیا۔ اس نے سینکڑوں لوگوں کو زخمی کیا اور ہوائی اڈہ بھی بند ہو گیا۔ ویناٸیل کے کئی گرین ہاؤس برباد ہو گئے۔ بہر حال، ہمارے والے بالکل محفوظ رہے اور ہم نے باقی پھولوں کی فصل بھی حاصل کر لی۔ شروع میں ہم سمجھ نہ سکے کہ پھول اتنی جلدی ایک ساتھ کیوں کھل جاتے ہیں۔ لیکن سمندری طوفان کے بعد ہم نے واضح طور پر جان لیا کہ یہ خدا کی محبت ہے جو چاہتا تھا کہ ہمارے پھولوں کے کھیتوں کو محفوظ رکھے۔

دسمبر میں، میں ایک ہموار سڑک پر گر گئی اور پسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ لیکن جب میں نے سینئر پاسٹر سے رومالوں والی قدرت بھری دعا کروائی تو ٹھیک ہوئی (اعمال 19: 11-12)۔ ماضی میں، مجھے کئی پریشانیاں اور فکریں تھیں، لیکن اب میں شادمانی اور شکر گزاری سے بھر پور ہوں، اور میں نے اس وقت سے چرچ جانا شروع کر دیا۔ میں سارا جلال خدا باپ کو اپنے خداوند یسوع مسیح کو دیتی ہوں۔ میں اپنے سینئر پاسٹر کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے راہنمائی دی اور دعاؤں کا جواب اور خدا سے برکت پائی۔

ہم خدا کی قدرت کے گواہ ہیں

پیٹریشیا ماموسونگ (عمر 40 سال، انڈونیشیا)

میرا تعلق انڈونیشیا سے ہے۔ اپنے کورین شوہر سے میری وہیں ملاقات ہوئی تھی اور میں مانمن چرچ کی رکن بن گئی۔ اگست 2014 میں، جب میں کوریا آگئی تو راسخ مسیحی بننا چاہتی تھی لیکن میں دعا کرنا چھوڑ دیتی تھی اور بعض اوقات اتوار کی عبادت بھی چھوڑ دیتی تھی۔

تو بھی، خدا نے میرے لئے اپنا فضل بچا کر رکھا ہوا تھا۔ ایک خاص وقت میں جا کر پیغامات نے میرے دل پر اثر کرنا شروع کیا اور میں نے سینئر پاسٹر کی محبت کو محسوس کیا جو چاہتے ہیں کہ چرچ کے سارے اراکین برکات پائیں۔

اس لمحہ سے، میں نے آنسوؤں کے ساتھ اپنے ماضی کی خطاؤں سے توبہ شروع کر دی۔

جب میں نے اتوار کی عبادت میں جانا اور دعا کرنا شروع کیا، تو خدا نے مختلف طریقوں سے مجھے برکت دی۔

نومبر2016 میں میں ایک ڈیوٹی فری شاپ پر کام کرتی تھی، اور ایک ٹریول ایجنسی مجھے بطور ملازم رکھنا چاہتی تھی، اگر چہ شعبہ سیاحت میرے لئے نیا تھا۔ میں نے اگلے ماہ سے ٹریول ایجنسی کے لئے کام شروع کر دیا، اور وقتاً فوقتاً میں سینئر پاسٹر سے برکت کی دعا کرواتی تھی۔

مجھے بہترین سیلز پرسن قرار دیا گیا اور دو ماہ ہی میں میری ترقی ہو گئی۔ پھر۔ کمپنی کی فروخت 80 فیصد تک بڑھ گئی اور مجھے ترقی دے کر ڈائریکٹر بنا دیا گیا۔ نومبر2018 میں، مجھے ایک اور ٹریول ایجنسی نے بطور اسسٹنٹ مینجر بھرتی کر لیا، جو بلا شبہ میرے لئے بڑی ترقی کی بات تھی، ہالیلویاہ!

مزید برآں، میرے خاندان کو بھی زندہ خدا کا تجربہ ملا۔ میرے والد کو بائیں جانب ہیمی فیلیا بیماری 2013 میں تشخیص ہوئی۔ انہوں نے علاج کروایا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ فروری 2016 میں وہ جنوبی کوریا آئے اور سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ ان کو شفا ہو گئی اور اب وہ صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔

ایم آر آئی تصاویر

دعا کے بعد
کسی طرح کے سیریبریل انفیکشن کا کوئی نشان نہیں
(پیٹریشیا کے والد)

میری ماں کو بھی چھاتی کے سرطان کے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے مانمن سمر ریٹریٹ میں اگست 2015 میں شفا ہوئی۔ وہ حالت سکتہ میں چلی گئی تھیں جب مئی 2017 میں ان کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ لیکن میرے والد نے اپنے فون پر سینئر پاسٹر کی بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا سنائی اور وہ اپنی بے ہوشی سے باہر آ گئیں اور صحت بحال ہوئی۔

مارچ 2018 میں میری بیٹی ایون جئے کو تیز بخار ہوا۔ اور پیٹ پر خارش جیسے نشانات بن گئے۔ تشخیص سے معلوم ہوا کہ ایچ ایس پی ہے، جو کہ خون کی چھوٹی نالی میں سوزش کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ گردوں میں ورم کا مسئلہ درپیش تھا لیکن سینئر پاسٹر کی دعا کے بعد میں جلد ٹھیک ہو گئی۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے محفوظ رکھا اور میرے گھرانے کو برکت دی۔ میں سینئر پاسٹر کی دعاؤں کے لئے بھی شکر گزار ہوں۔ مجھے امید ہے کہ انڈونیشیا میں کئی جانیں خداوند کو قبول کریں گی اور زندہ خدا کا تجربہ پائیں گی۔

جي سي اِن GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com